ابومعاویہ رحمانی

میثاقِ مدینہ

کفار ومشرکین کی طرف سے انتہائی تکالیف پہنچانے ،مشکل حالات پیدا کرنے اور ہجرت پر مجبور کرنے کے باعث نبی کریم ﷺ نے سب سے پہلا کام حفاظت خود اختیاری کی تدبیر کو عملی جامہ پہنایا۔ نہ صرف اپنی اور مہاجرین کی بلکہ انصار کی بھی کیونکہ انہوں نے ہی تو نبی کریم ﷺ اور مہاجرین مکہ کو اپنے ہاں پناہ دی تھی۔ یہود مدینہ کے ساتھ ایک معاہدہ کیا گیا جس کو کتبِ سیر میں ''میثاقِ مدینہ'' کے لقب سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ چونکہ قریش کو تولیتِ کعبہ کے باعث قبائل عرب میں ایک گونہ برتری اور سیادت حاصل تھی' اس لیے مکہ سے مدینہ تک پھیلے ہوئے قبائل قریش کے زیر اثر تھے۔

نبی کریم ﷺ نے مختلف اوقات میں متعدد صحابہ کی زیر قیادت مختلف جماعتوں کو اطراف مدینہ کی جانب سے روانہ کیا۔ اس طرح کی جماعت کو اصطلاح سیرت میں لفظ ''سریہ'' کے ساتھ تعبیر کیا جاتا ہے۔ ان سرایا کے مختلف مقاصد تھے۔ بعض سرایا کی غرض تکمیل معاہدات وتبلیغ اسلام تھی اور بعض کی حملہ آور دشمن کے احوال کی دریافت اور بعض کی غرض قیام امن کے لیے سرحدات کی حفاظت تھی۔ اس کے علاوہ بھی ان مہمات میں دینی اغراض مضمر تھیں' اس طرح کی مہمات میں شرف قیادت کا سرمایۂ افتخار جن حضرات کو حاصل ہوا ہے' سیر وتاریخ کی کتب میں ان کی تعداد کوئی چالیس کے قریب ہے' جن کے اسماء گرامی یہ ہیں: حضرت حمزہ بن عبدالمطلب ،حضرت عبیدہ بن حارث ،حضرت سعد بن ابی وقاص ،حضرت عبداللہ بن جحش ،حضرت محمد بن مسلمہ ،حضرت زید بن حارثہ ،حضرت ابوسلمہ فخرونی ،حضرت عبداللہ بن انیس ،حضرت عکاشہ بن محصن ،حضرت ابوعبیدہ بن الجراح ،حضرت عبدالرحمٰن بن عوف ،حضرت علی بن ابی طالب ،حضرت ابوبکر صدیق ،حضرت عبداللہ بن رواحہ ،حضرت جابر الفہری ،حضرت جعفر بن ابی طالب ،حضرت کرز بن جابر ،حضرت عمرو بن امیہ ،حضرت عمرو بن العاص ،حضرت خالد بن ولید ،حضرت سعد بن زید الاشہلی ،حضرت قطبہ ،حضرت عبداللہ بن حذافہ ،حضرت ضحاک بن سفیان ،حضرت ابوقتادہ ،حضرت عینیہ بن حصین ،حضرت ابوجندل ،حضرت ابن ابی العوجاء ،حضرت کعب بن عمیر ،حضرت عمیر ،حضرت عاصم بن ثابت ،حضرت منذر بن عمرو ،حضرت عبداللہ بن ضحاک ،حضرت ابوبصیر ،حضرت سالم بن عمر رضی اللہ عنہم اجمعین۔ اس فہرست میں وہ حضرات بھی شامل ہیں جو بعض مہمات میں فرد تنہا کی حیثیت میں گئے تھے۔

سرایا کی تعداد میں علماء سیر کا اختلاف ہے۔ ابن ہشام نے ان کی تعداد اڑتیس (۳۸) بتائی ہے۔ بعض دوسرے حضرات نے اس سے زیادہ تعداد بیان کی ہے۔ اس اختلاف کی مدار ان مہمات کی حیثیت میں ہے کہ بعض علماء کے نزدیک

ان میں توسیع ہے۔اس لیے ان کی رائے میں ایک شخص کا بھیجنا بھی ''سریہ'' میں شمار ہوگا اور بعض کے نزدیک سریہ کے لیے تعداد شرط ہے۔جب تک وہ مطلوبہ تعداد نہیں معلوم ہوگی' اس کو سریہ میں شمار نہ کریں گے۔

فراہمی اخبار کے نظام کو ہمیشہ مستحکم بنیادوں پر قائم رکھا۔حضرت عباس بن عبدالمطلب اسی فریضہ کی انجام دہی کے لیے مکہ میں مقیم تھے۔وہ ہمیشہ خفیہ طریقے سے نبی کریم ﷺ کو مکہ کے حالات سے آگاہ کرتے رہتے تھے۔آپ کو اطلاع ملی کہ قریش کا ایک تجارتی قافلہ جو کہ ابوجہل کی زیر نگرانی سفر کر رہا ہے' فلاں وقت جہینیہ کے علاقے سے اس کا گزر ہوگا۔جہینیہ کا علاقہ چونکہ تجارتی شاہراہ پر واقع تھا' اس لیے اس کو مرکزی حیثیت حاصل تھی۔نبی کریم ﷺ نے قریش کی اس تجارتی شاہراہ کی بندش کے لیے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی زیر قیادت تیس سواروں پر مشتمل ایک سریہ روانہ کیا۔اس سریہ کی روانگی ہجرت کے بعد ساتویں مہینے ماہ رمضان میں ہوئی۔اس سریہ کے تمام شرکاء مہاجرین تھے۔یہ مسلمانوں کے پہلے سپاہی تھے جو اسلام کی راہ میں جان فروشی کے لیے نکلے۔نبی کریم ﷺ نے اپنے دست اقدس سے نیزے کے سرے پر سفید کپڑا باندھ کر پرچم تیار کیا اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے حوالے کیا۔یہ پرچم تاریخ اسلام میں سب سے پہلا پرچم ہے اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اسلام میں سب سے پہلے سالار لشکر ہیں۔اس لشکر اسلام کا رخ کوہستان جہینیہ کی ایک بستی عیص کی طرف تھا جو کہ ساحل سمندر پر واقع تھی۔مشرکین کا تجارتی قافلہ جونہی عیص پر پہنچا' مسلمان بھی پہنچ گئے۔کفار نے مقابلہ کی تیاری شروع کر دی۔مسلمان بھی تیار ہوگئے۔مجدی بن عمرو جہنی جو کہ قبیلہ کا رئیس تھا' اس نے کوشش کر کے لڑائی کو ٹال دیا اور یہ اعلان کیا کہ ''جیسے قریش ویسے مسلمان ہمارے دوست ہیں۔'' گویا اس علاقے کے خود مختار حکمران نے اسلامی حکومت کو تسلیم کر لیا اور آج کے بین الممالک قانون کے مطابق کہ نئی مملکت کا وجود اس وقت تک تسلیم نہیں کیا جاتا جب تک کوئی خود مختار حکمران اس کو تسلیم نہ کرے۔اس لحاظ سے مجدی پہلا حکمران ہے' جس نے مدینہ کی آزاد حکومت کو تسلیم کر لیا۔سیاسی طور پر مسلمانوں کا یہ سریہ کامیابی سے ہمکنار ہو کر مدینہ میں واپس آیا۔

عمر فاروق ہارڈویئر اینڈ مل سٹور
عمارتی و صنعتی سامان، ہارڈویئر، پینٹس، ٹولز، بلڈنگ میٹریل
گورنمنٹ سے منظور شدہ کنڈے، باٹ و پیمانہ جات
صدر بازار، ڈیرہ غازی خان فون:0641-462483